سوال

(196)بیماری کی بنا پر نمازوں کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمر کی بیوی کی بیماری جب بہت بڑھ گئی کھانسی منٹ منٹ پر آتی تھی پیاس بھی دم بدم لگا کرتی تھی تو نمازوں کی اشاروں سے بھی پڑھنے سے مجبور تھی ،اس کی نمازیں چھوٹ گئی ہیں ازروئے شریعت اس کے لیے کیا کفارہ عائد ہوتا ہے ؟ (محمد ظہور الاسلام خان بستی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متوفیہ کے اولیاء کوچاہیے کہ اس کی چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضاء پڑھ دیں ۔یعنی : جس طرح میت کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا اس کے اولیاء رکھتے ہیں ۔اسی طرح اس کے تمام فوت شدہ نمازوں کی قضا پڑھیں ۔ یاہر نماز کے بدلے ایک محتاج کو کھانا کھلادیں ۔ اس طرح دن اوررات کی پانچ نمازوں کے بدلے پانچ مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا ۔ یا کھانا کھلانے کے بجائے ہر نماز کے بدلے انگریزی سیر کے حساب سے گیارہ چھٹانک خیرات کردیں ۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 315